ممبر آف فیڈرل پارلیمنٹ Hon.Devinder Shory کی حضور انور سے ملاقات

بعدازاں ممبر آف فیڈرل پارلیمنٹ Hon. Devinder Shory نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔ موصوف حضور انور سے ملنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ اس ممبر پارلیمنٹ کے حلقہ انتخاب میں ہماری ''مسجد بیت النور'' واقع ہے۔

ممبر پارلیمنٹ نے بتایا کہ ان کا تعلق لدھیانہ انڈیا سے ہے وہ 1989ء میں کینیڈا آئے۔ وہ وکیل ہیں، 2000ء میں سیاست کے میدان میں آئے اور اب فیڈرل ممبر آف پارلیمنٹ ہیں اور ان کا Conservative پارٹی سے تعلق ہے۔ موصوف نے بتایا کہ وہ کیلگری مسجد کے افتتاح کے موقع پر بھی آئے تھے۔

موصوف نے مختلف ممالک میں جماعت احمدیہ پر ہونے والے مظالم کی مذمّت کی اور جماعت کے ساتھ تعاون کرنے کا وعدہ کیا۔

پاکستان کے کانسٹیٹیوشن میں تبدیلی کے حوالہ سے بات ہونے پر **حضور انور نے فرمایا** کانسٹیٹیوشن میں تبدیلی کرنا اب کسی حکومت کے بس میں نہیں ہے مولوی کا زور بڑھتا جارہا ہے۔ جب زور نہیں تھا اس وقت بھی کسی میں جرأت نہیں تھی کہ وہ کانسٹیٹیوشن میں تبدیلی کرسکے اور اب تو بات بہت آگے بڑھ گئی ہے اور مولوی کا زور اس قدر بڑھ گیا ہے کہ اب یہ کسی حکومت کے بس میں نہیں رہا۔

ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ احمدیہ کمیونٹی کو خاص طور پر ٹارگٹ کیا جارہا ہے اور ہم اس کے حقوق کے لئے ہر جگہ اپنی آواز بلند کرتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا نہ صرف جماعت احمدیہ بلکہ ہر امن پسند جماعت کے مذہبی حقوق اور مذہبی آزادی کی حفاظت ہونی چاہئے۔

آخر پر ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ آپ کی کمیونٹی بہت مثالی ہے۔ ان کا کردار بہت اعلیٰ ہے۔ معاشرہ میں مدغم ہو جاتے ہیں اور سب کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ میں ہمیشہ ان کی تعریف کرتا ہوں اور ہر جگہ جماعت کی خوبیوں کے بارہ میں بتاتا ہوں۔

ملاقات کے آخر پر حضور انور نے موصوف کا شکریہ ادا کیا اور کتاب World Crisis and The Pathway to Peace عطا فرمائی۔ موصوف نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔